سری لنکا میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کے دوران کرفیو نافذ

Reuters

سری لنکا میں مسلمانوں کے خلاف تشدد میں اضافے کے بعد پورے ملک میں رات کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

سری لنکا میں مساجد اور مسلمانوں کے تجارتی اداروں کو نشانہ بنایا گیا تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ اس تشدد میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔

پولیس نے سینکڑوں فسادیوں کو پسپا کرنے کے لیے متعدد قصبوں میں ہوائی فائرنگ کرنے کے علاوہ اشک آور گیس استعمال کی۔

واضح رہے کہ سری لنکا میں گذشتہ ماہ 22 اپریل کو مسیحی تہوار ایسٹر کے موقع پر اسلامی شدت پسندوں نے ہوٹلوں اور گرجا گھروں کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں 250 سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ان حملوں کے بعد سے سری لنکا میں کشیدگی کا ماحول ہے۔

یہ بھی پڑھیے

سری لنکا: حملوں کے بارے میں تنبیہ کو نظرانداز کرنے کا اعتراف

سری لنکن سکیورٹی فورسز کو سفاک حریف کا سامنا

نیشنل توحید جماعت پر حملوں کا الزام اور کئی سوالات

سری لنکا میں سوگ، ہلاکتوں کی تعداد 321 ہو گئی

سری لنکا کے وزیرِاعظم رانیل وکرماسنگھے نے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ تشدد کی وجہ سے گذشتہ ماہ ہونے والے حملوں کی تحقیقات متاثر ہو رہی ہیں۔

حکومت نے اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ملک میں رات کا کرفیو نافذ کر دیا ہے۔

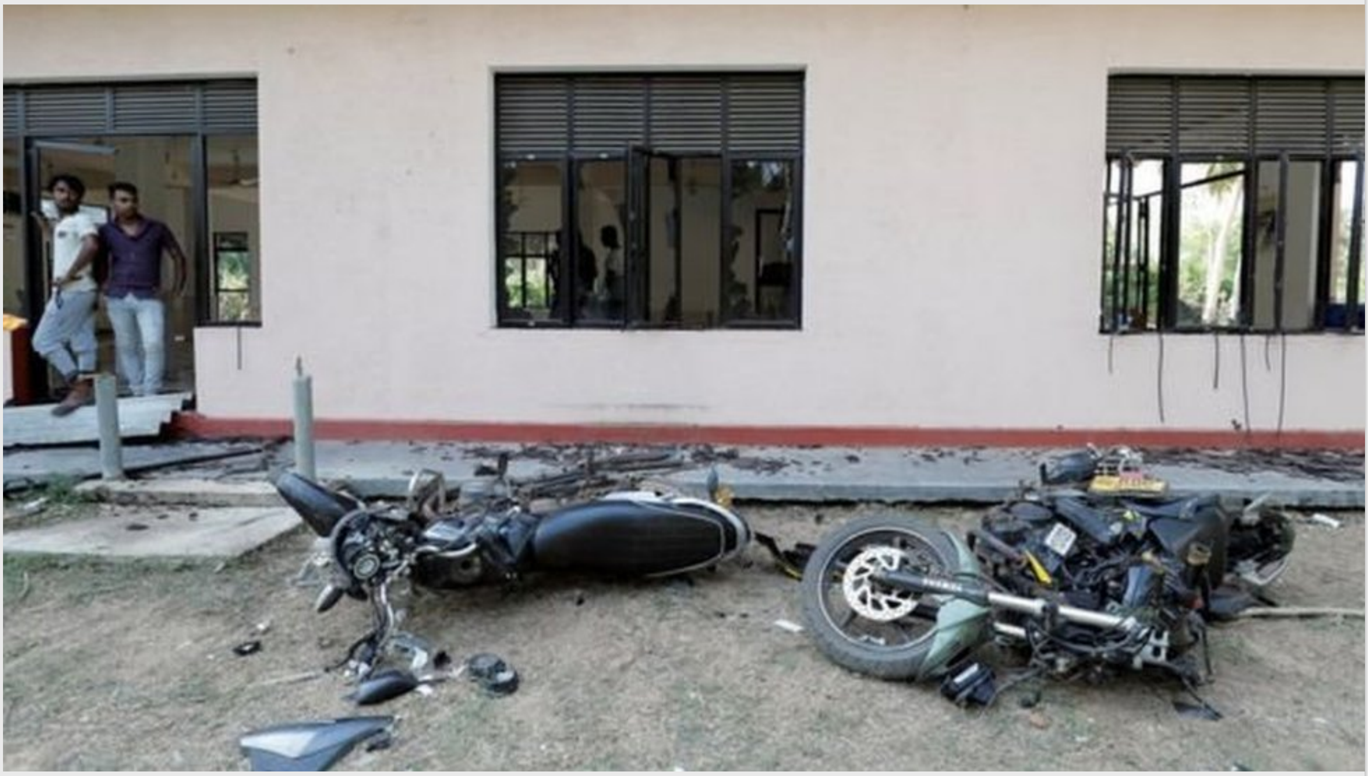

Reuters

سری لنکا کے شمال مغربی قصبے کانی یاما کی ایک مسجد میں توڑ پھوڑ کرنے کے علاوہ مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کو زمین پر پھینک دیا گیا۔

پولیس کا کہنا ہے چیلا نامی شہر میں فیس بک پر شروع ہونے والی ایک بحث کے بعد فسادات میں اضافہ ہوا۔ کیتھولک عیسائی اکثریت پر مشتمل اس شہر میں مسلمانوں کی دکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔

پولیس کے مطابق ایک 38 سالہ مسلمان کاروباری شخص کی متازع پوسٹ کے بعد تشدد کا آغاز ہوا جسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

حکومت نے تشدد کو روکنے کے لیے فیس بک اور واٹس سمیت بشمول چیٹ ایپس پر پابندی عائد کر دی ہے۔

سری لنکا کے وزیر اعظم رانیل وکرماسنگھے نے ایک ٹویٹ میں کہا ’میں امن برقرار رکھنے کے لیے شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غلط معلومات میں ملوث نہ ہوں۔ ہم سیکورٹی فورسز ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے ان تھل کوشش کر رہی ہیں۔‘

حتیپلولا کے قصبے میں بھی تشدد کی اطلاعات ہیں۔ یہاں کم از کم تین دکانیں جلا دی گئیں۔